



## سوال

(207) ٹیلی ویژن اور سینما کی تصویروں کی طرف دیکھنا جائز ہے؟

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

مرد اگر ان عورتوں کے چہروں اور اجسام کو دیکھیں جو ٹیلی ویژن یا سینما یا ویڈیو کے پردوں پر دکھائی جاتی ہیں یا گانے والی عورتیں پیش کی جاتی ہیں یا اوراق پر عورتوں کی تصاویر کو دیکھیں تو کیا یہ ان کے لیے جائز ہے؟ (ع-ع-ع-ع)

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

ایسی تصویروں کی طرف دیکھنا حرام ہے کیونکہ اس بات پر فہم پیدا ہوتا ہے۔ سورہ نور کی آیت کریمہ اس طرح ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:

قُلْ لِلْمُؤْمِنِينَ بَعْضُوا مِنْ آبَائِهِمْ وَيَسْتَفْظُوا فُرُوجَهُمْ ذَلِكَ أَزْكَى لَكُمْ إِنَّ اللَّهَ خَبِيرٌ بِمَا تَعْمَلُونَ ۝

”اے پیغمبر! مومنوں سے کہہ دیجئے کہ اپنی نگاہیں نیچی رکھیں اور اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کریں۔ یہ بات ان کے لیے پاکیزہ تر ہے۔ بے شک اللہ تعالیٰ ان کاموں سے خبردار ہے جو وہ کرتے ہیں۔“ (النور: ۳۰)

یہ آیت زندہ عورتوں اور تصویری عورتوں سب کو عام ہے۔ خواہ اوراق میں ہوں یا ٹیلی ویژن کے پردہ پر ہوں یا کسی اور چیز میں ہو۔

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب

فتاویٰ ابن باز رحمہ اللہ

جلد اول - صفحہ 192

محدث فتویٰ